سوال

طلاق

جواب

حالت غصہ میں تین طلاق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جب میں گھر آیا تو والدہ اور بیوی شدید لڑرہے تھے، تو حالت غصہ میں میں نے 3 طلاق دے دی ۔ اب سب شرمندہ ہیں اب شریعت کے حوالے سے میرے لیے کیا حکم ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! طلاق ایک انتہائی نازک مسئلہ ہے جس کے بارے انسان کو بہت زیادہ محتاط ہونا چاہیئے ۔ اگر آپ نے یہ تینوں طلاقیں ایک ہی وقت میں دی ہیں تو اسے ایک طلاق شمار کیا جائے گا ۔ اگر عدت کی مدت (تین حیض) ابھی نہیں گزری ہے تو آپ اپنی بیوی سے رجوع کر سکتے ہیں اور اگر عدت کی مدت گزر گئی ہے تو نکاح جدید کے ذریعے آپ اپنی بیوی سے گزر بسر کر سکتے ہیں ۔ لیکن یاد رہے کہ ان دونوں صورتوں میں آپ کے طلاق کے صرف دو اختیار باقی ہے ۔ ایک ہاتھ سے نکل گیا ہے ۔ تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (2002)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2002/0/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی